جمہوریت کے استحکام، مثبت روایات کے فروغ اور ملک کی بقاء وسلامتی کی خاطر پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ نواز کی مخلوط حکومت کے قیام کے فیصلے کا کھلے دل کے ساتھ غیر مشروط خیر مقدم کرتے ہیں۔الطاف حسین

جمہوریت کے فروغ، عوام کی فلاح و بہبود اور ملک کو مضبوط کرنے کیلئے پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ نواز گروپ کی مخلوط حکومت کے ہر مثبت اقدام کی غیر مشروط حمایت کریں گے

کراچی میں صنعتکاروں، تاجروں اور شہر کے معززین کے نمائندہ اجلاس سے خطاب

کراچی۔۔۔21،فروری2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ملک میں جمہوریت کے استحکام، مثبت روایات کے فروغ، پاکستان اور اس کے عوام کی بھلائی، امن کے استحکام، معاشی طور پر ملک کو مضبوط کرنے اور ملک کی بقاء وسلامتی کی خاطر پاکستان پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (نواز گروپ) کی مخلوط حکومت کے قیام کے فیصلے کا کھلے دل کے ساتھ غیر مشروط خیر مقدم کیا ہے۔انہوں نے یہ بات آج کراچی میں بزنس کمیونٹی اور شہر کے معززین کے ایک نمائندہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔جس میں بزنس کمیونٹی کے نمائندہ افراد، ملک کے معروف صنعتکاروں، تاجروں، کراچی چیمبر آف کامرس کے نمائندوں، سائٹ ایسوسی ایشن، کورنگی ایسوسی ایشن، مختلف صنعتی وتجارتی تنظیموں کے عہدیداروں، میمن کمیونٹی، اسماعیلی کمیونٹی، ڈیفنس، کلفٹن ریزیڈنٹس کمیٹی، گلشن اقبال ریزیڈنٹس کمیٹی، سوسائٹی ریزیڈنٹس کمیٹی، نارتھ ناظم آباد ریزیڈنٹس کمیٹی، متحدہ کلچرل فورم، ریسرچ اینڈ ایڈوائزری کونسل، مہاجر رابطہ کونسل کے اراکین اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی شہر اور صوبے کی معروف شخصیات کے علاوہ متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے اراکین، نومنتخب حق پرست ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، حق پرست سینیٹرز اور متحدہ قومی موومنٹ کے مختلف شعبہ جات اور ونگز کے ذمہ داران بھی موجود تھے۔جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب میں کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ نہ صرف پاکستان پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ نواز گروپ کی مخلوط حکومت کے قیام کے فیصلہ کا خیر مقدم کرتی ہے بلکہ ملک وقوم کی بہتری، جمہوریت کے فروغ، معیشت کو مضبوط کرنے، مہنگائی، بے روزگاری اور غربت کے خاتمے، بجلی کی لوڈشیڈنگ اور پانی اور گیس کی قلت کے خاتمہ، غریب عوام کی فلاح و بہبود اور ملک کو مضبوط کرنے کیلئے متحدہ قومی موومنٹ پاکستان پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ نواز گروپ کی مخلوط حکومت کے ہر مثبت اقدام کی غیر مشروط حمایت کرے گی۔جناب الطاف حسین نے الیکشن کے موقع پر ایم کیوایم کے ساتھ بھرپور تعاون کرنے اور اسے کامیاب بنانے پر کراچی کے تاجروں، صنعتکاروں اور میمن برادری سمیت تمام برادریوں کا شکریہ ادا کیا اوران کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔اس موقع پر تمام صنعتکاروں، تاجروں اور تمام برادریوں کی نمائندہ شخصیات نے ایم کیوایم کے نمائندوں کی بھاری اکثریت سے کامیابی پر جناب الطاف حسین کو مبارکباد پیش کی۔

رنچھوڑ لائن میں پیپلز پارٹی کے مسلح کارکنوں کی فائرنگ سے شہید ہونیوالے ایم کیوایم رنچھوڑ لائن کے کارکن محمد علی شہید سپرد خاک

نماز جنازہ اور تدفین میں رابطہ کمیٹی، نومنتخب ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، ٹاؤن ناظم، یوسی ناظمین، کونسلر اور ایم کیوایم کے ذمہ داروں کی شرکت

کراچی۔۔۔21،فروری2008ء

رنچھوڑ لائن ماڑواڑی لین بوہراپیر میں پیپلز پارٹی کے مسلح شرپسند افراد کی اندھادھند فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہونیوالے متحدہ قومی موومنٹ رنچھوڑ لائن سیکٹر یونٹ 26 کے کارکن محمد علی شہید کو سوگواران کی آہوں اور سسکیوں کے درمیان میوہ شاہ قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا۔محمد علی شہید کی نماز جنازہ مسجد طحہ رامسوامی میں ادا کی گئی اور شہید کی روح کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کرکے شہید کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا۔نماز جنازہ اور تدفین میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر و نومنتخب حق پرست رکن قومی اسمبلی حلقہ این اے 249 ڈاکٹر فاروق ستار، نومنتخب ارکان سندھ اسمبلی شعیب ابراہیم، مقیم عالم، صدر ٹاؤن کے ٹاؤن ناظم دلاور خان، یوسی ناظمین، نائب یوسی ناظمین، کونسلرز، کراچی تنظیمی کمیٹی کے ارکان، علاقائی سیکٹر اور یونٹوں کے ذمہ داران، کارکنان اور ہمدردوں سمیت محمد علی شہید کے عزیز واقارب نے بہت بڑی تعداد میں شرکت کی اور شہید کی روح کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی اور محمد علی شہید کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔

ایم کیوایم آگرہ تاج مچھر کالونی کے کارکن بابل عرف بلو شہید سپرد خاک
نماز جنازہ اور تدفین میں مضافاتی کمیٹی کے ذمہ داران، ٹاؤن ناظمین اور دیگر کی شرکت

کراچی ۔۔۔ 21، فروری 2008ء

آگرہ تاج راجہ چوک میں نامعلوم افراد کے خنجر کے وار سے شہید ہونیوالے ایم کیوایم کراچی مضافاتی کمیٹی آگرہ تاج کالونی مچھر کالونی یونٹ کے کارکن بابل عرف بلو شہید کو شیر شاہ قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا اور شہید کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا۔شہید کی نماز جنازہ بعد نماز ظہر مچھر کالونی نزد ریلوے لائن میں ادا کی گئی۔نماز جنازہ اور تدفین میں صدر ٹاؤن کے حق پرست ٹاؤن ناظم دلاور خان، یوسی ناظمین، کونسلرز، کراچی مضافاتی کمیٹی کے انچارج عبدالخالق بلوچ وارکان، علاقائی سیکٹر و یونٹوں کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں اور شہید بلو کے عزیز واقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور شہید کی روح کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی۔بابر عرف بلو کو گزشتہ روز مچھر کالونی میں مسلح افراد نے خنجر کے پے در پے وار کر کے شہید کردیا تھا۔

ڈاکٹر فاروق ستار نے بلوچستان میں ایم کیوایم کے الیکشن آفس پر
مسلح دہشت گردوں کے حملے کے نتیجے میں زخمی ہونے والے کارکنان کی عیادت کی

کراچی ۔۔ 21 فروری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے بلوچستان میں ایم کیوایم کے الیکشن آفس پر مسلح دہشت گردوں کے حملے میں زخمی ہونے واے ایم کیوایم کے نامزد امیدوار عبدالغنی کانسی سمیت دو کارکنان بنگلزئی اور جلیل کی مقامی اسپتال جاکر عیادت کی اور اپنی اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے ان کی خیریت دریافت کی اور زخمی کارکنان کی جلد و مکمل صحتیابی کیلئے دعا کی۔وہ کچھ دیر ان کے ہمراہ رہے۔اس کے موقع پر ان کے ہمراہ ایم کیوایم کے دیگر ذمہ داران بھی موجود تھے۔واضح رہے کہ 17 فروری کی شب مسلح دہشت گردوں نے ایم کیوایم کے نامزد امیدوار عبدالغنی کانسی کے الیکشن آفس میں بموں سے حملہ کیا تھا جس میں حق پرست امیدوار عبدالغنی کانسی سمیت دیگر کارکنان بنگلزئی اور جلیل شدید زخمی ہوگئے تھے۔

اگر 3 نومبر کا پی سی او کا حلف غلط ہے تو 2000ء میں پی سی او کے تحت حلف اٹھانا کیسے جائز تھا، طارق میر

لندن ۔۔ 21 فروی 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن طارق میر نے کہا ہے کہ ججز کی بحالی کے نام پر ملک کو عدم استحکام سے دوچار کرنے والے نام نہاد وکلاء قوم کو اس سوال کا جواب کیوں نہیں دیتے کہ جن ججز کے بحالی کے لئے وہ نام نہاد تحریک چلا رہے ہیں کیا ان ججز نے 2000ء میں پی سی او کے تحت حلف نہیں اٹھایا تھا؟ انہوں نے کہا کہ جسٹس افتخار چوہدری سمیت دیگر ججز نے 2000ء میں پی سی او کے تحت حلف اٹھایا تھا جس کے بعد 3 نومبر 2007ء میں موجودہ ججز نے پی سی او کے تحت حلف اٹھایا۔انہوں نے کہا کہ آج جو نام نہاد وکلاء اور سول سوسائٹی کے عناصر جسٹس افتخار چوہدری و دیگر ججز کی بحالی کا مطالبہ کررہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ وہ پی سی او کے تحت حلف اٹھانے والے موجودہ ججز کو نہیں مانتے وہ عوام کو آج تک اس سوال کا جواب کیوں نہیں دے سکے کہ اگر پی سی او کے تحت موجودہ ججز کا حلف اٹھانا غلط ہے تو 2000ء میں افتخار چوہدری اور ان کے ساتھ دیگر ججز کا حلف اٹھانا کیسے جائز تھا؟ اگر 3 نومبر کا پی سی او کا حلف غلط ہے تو 2000ء میں پی سی او کے تحت حلف اٹھانا کیسے جائز تھا اور اگر پی سی او کے تحت حلف اٹھانے والے موجودہ ججز غلط ہیں تو 2000ء میں پی سی او کے تحت حلف اٹھانے والے جسٹس افتخار چوہدری کس طرح صحیح قرار دیئے جاسکتے ہیں اور انہیں ہیرو قرار دینے کا عمل کس طرح جائز ہے؟ انہوں نے کہا کہ جو عمل 3 نومبر 2007ء کو غلط تھا تو وہ 2000ء میں کیسے جائز قرار دیا جاسکتا ہے اور اگر 2000ء میں پی سی او کے تحت حلف اٹھانا جائز تھا تو 3 نومبر 2007ء میں پی سی او کے تحت حلف اٹھانا ناجائز کیسے ہوگیا؟ طارق میر نے کہا کہ نام نہاد وکلاء سول سوسائٹی کے نام نہاد علمبردار اور ججز کی بحالی کے نام پر عدم استحکام پھیلانے والے سیاسی و مذہبی رہنما تحریک چلانے سے پہلے قوم کو ان سوالوں کا جواب دیں۔

آئندہ بھی ہر موڑ پر ایم کیوایم اپنے عمل و کردار سے ثابت کردیگی کہ اس کے نزدیک صرف اور صرف ملک وقوم کا مفاد مقدم ہے

مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے والے افراد کے نائن زیرو اور انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں موصول ہونے والے تہنیتی پیغامات

کراچی۔۔۔21،فروری2008ء

ملک بھر سے مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے کہا ہے کہ عام انتخابات 2008ء کے بعد متحدہ قومی موومنٹ کے مینڈیٹ میں واضح اضافہ ہوا ہے اور تمام قومیتوں اور برادریوں کے عوام نے ترقی وخوشحالی کے سفر کو جاری رکھنے کیلئے حق پرست امیدواروں کو بھاری اکثریت کے ساتھ کامیاب کرایا ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن اور نائن زیرو کراچی پر فیکس، ٹیلی فون اور ای میل کے ذریعے ارسال کئے گئے تہنیتی پیغامات میں کیا۔تہنیتی پیغامات بھیجنے والوں میں علمائے کرام، بزنس مین،صنعتکار، تاجر، کاروباری حلقے، وکلاء، ڈاکٹرز، انجینئرز، سماجی وادبی تنظیمیں اور دیگر شعبوں کے افراد شامل ہیں۔اپنے پیغامات میں انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم جمہوری اصولوں پر یقین رکھتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ انتخابی نتائج کو ایم کیوایم نے بعض پولنگ اسٹیشنوں پر مخالفین کی جانب سے کھلی غنڈہ گردی کے باوجود نہ صرف کھلے دل سے تسلیم کیا ہے بلکہ جمہوری عمل کے تسلسل کیلئے اپنے مثبت کردار کے عزم کا اظہار بھی کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ انتخابات میں ایم کیوایم کی مقبولیت میں کھل کر سامنے آچکی ہے اور موجودہ حالات میں ضروری ہے کہ دیگر سیاسی جماعتیں بھی وسیع القلبی کا مظاہرہ کریں اور سیاسی اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر ملک وقوم کی ترقی وخوشحالی کیلئے ملنے والے موقع کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ان کا کہنا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ ملک کی اہم ترین جماعت بن چکی ہے اور اس کو انتخابی نتائج کے باوجود نظر انداز کرنے والے مسلم لیگ نواز کے سربرہ نواز شریف نے کھلی متعصّبانہ ذہنیت کا مظاہرہ کردیا ہے اور ان کی اس ذہنیت سے واضح ہوگیا ہے کہ ان کے نزدیک عوامی مینڈیٹ کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ پانچ سالہ دور میں حق پرست نمائندوں کی کارکردگی سے دنیا واقف ہوچکی ہے اور حق پرست قیادت کے تعمیراتی وترقیاتی کاموں کو عوام جاری دیکھنا چاہتے ہیں اور اس تسلسل کو برقرار رکھنا چاہتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ عوام نے آئندہ انتخابات میں حق پرست امیدواروں کو بھاری اکثریت سے کامیاب کرایا ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم نے ماضی میں بھی ہر ایشو پر عوامی خواہشات اور امنگوں کا احترام کیا ہے اور آئندہ بھی ہر موڑ پر ایم کیوایم اپنے عمل وکردار سے ثابت کردیگی کہ اس کے نزدیک صرف اور صرف ملک وقوم کا مفاد مقدم ہے اور سیاسی وخاندانی سیاست کا شکار نہ وہ پہلے ہوئی تھی اور نہ اب اس کا حصہ بنے گی۔انہوں نے آئندہ انتخابات میں حق پرست امیدواروں کی بھاری اکثریت سے کامیابی پر قائد تحریک جناب الطاف حسین اور حق پرست امیدواروں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد بھی پیش کی۔

تہنیتی پیغامات ارسال کرنے والوں میں خلیفہ پاکستان حضرت سید سرور چشتی گدی نشین اجمیر شریف، کے شیخ محمد ارشد، جبار قریشی کراچی سے فلم اسٹار کمال، پروفیسر سعید صدیقی، کراچی الیکٹرونکس اینڈ اسمال ٹریڈرز ایسوسی ایشن کے محمد فاروق، اعجاز محمود ایم کیوایم لیبر ڈویژن کے ارکان، سربراہ ادارہ تبلیغ تعلیمات اسلامی پاکستان سید محمد عون نقوی، ذیشان، شانی، جاوید طاہر، شاہد صدیقی، تاج احمد، عارفہ زیدی، محمد ارشد جمال، پرویز شاہد، منور شاہد، جرار زیدی، حق امین، العمین، حیدر علی، محمد عاشر، شرجیل، اراکین ایم کیوایم نیو کراچی یونٹ 138 شاکر احمد تنزیل رحمان، شاہ زمان، مجتبیٰ خلیل فاروقی، کامران قیصر، کامران احمد، سید معین، عثمان خان، ۔حیدرآباد سے سید فتح محمد شاہ، راحیل، سید وسیم حسین، حاجی احمد، محمد پرویز یوسف قریشی، محمد دلاور قریشی، شکیل احمد، جانثاران حیدرآباد، نظام الدین، راحیل علی خان، محمد علی، لندن سے ستّار خان، افتخار احمد شیخ، عمران احمد، محمد ریحان، سید شاہد علی جعفری، سلیم خانزادہ، عمران علی خان، عظیم سرور، اشتیاق زئی، سید واحد علی، اشرف بلوچ، جاوید احمد، ایوب رند، حنات احمد، ریاض احمد، کاشف شیخ، عارف قریشی، نعیم آرائیں، میرپور خاص سے محمد فاروق، اور دیگر بہت سے افراد شامل ہیں۔

حق پرست امیدواروں کو عوام کی جانب سے بھاری مینڈیٹ دیکر کامیاب کرانا ملک کی انتخابی تاریخ میں نیا ریکارڈ ہے، طاہر کھوکھر، ملک تنویر

اسلام آباد۔۔۔21،فروری2008ء

متحدہ قومی موومنٹ آزاد کشمیر کے آرگنائزر محمد طاہر کھوکھر اور جوائنٹ آرگنائزر ملک تنویر نے متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد حق پرست امیدواران کی بھاری اکثریت کے ساتھ کامیابی پر قائد تحریک جناب الطاف حسین اور ایم کیوایم کے تمام ذمہ داران وکارکنان اور حق پرست عوام کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ کا پانچ سالہ دور اقتدار عوام کی بھرپور خدمت کی عملی مثالوں سے بھرا پڑا ہے اور یہی وجہ ہے کہ حق پرست امیدواروں کے حلقہ انتخاب کی تمام قومیتوں اور برادریوں کے افراد نے حق پرست قیادت پر اپنے بھرپور اعتماد کا اظہار کیا اور انہیں ملک بھر سے انتخابات میں حصہ لینے والے دیگر سیاسی ومذہبی جماعتوں کے امیدواروں کے مقابلے میں اتنا بھاری مینڈیٹ دیکر کامیاب کرایا جو پاکستان کی انتخابی تاریخ کا میں ایک نیا ریکارڈ ہے۔طاہر کھوکھر اور ملک تنویر نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ اب صرف سندھ اور کراچی تک ہی محدود نہیں رہی بلکہ آئندہ انتخابات میں پنجاب، سرحد اور بلوچستان میں حق پرست امیدواروں کو ملنے والے ووٹوں کی تعداد سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ ایم کیوایم اب ملک گیر جماعت بن چکی ہے۔

☆☆☆☆☆